کووڈ-١٩

افواہیں اور حقائق

Use this as:

- A presentation slide deck
- Download / share on social media
- Use as script for 1-2-1 discussions

Last updated 30th January 2021

BRITISH ISLAMIC
MEDICAL ASSOCIATION

افواہ:ڈاکٹر حضرات کووڈ ویکسین سے بہت پیسے بنا رہے ہیں۔

حقیقت :ڈاکٹر حضرات کو ایک انجکشن کے £12.50دیے جائیں گے۔ اکثر اس سے کوئی منافع نہیں کمائیں گے بلکہ کچھ خسارے میں رہیں گے۔

اس قیمت کے عوض انہیں مندرجہ ذیل کام کرنےہوں گے؛

i. ہفتے میں سات دن صبح سات بجے سے شام سات بجے تک کام.
ii. بلڈنگ کا کرایہ.
iii. ایڈمن اور نرسنگ سٹاف کی فیس.
iv. سٹاف کی تربیت.
v. ویکسین لگانے کے بعد مریض کی دیکھ بھال.

BRITISH ISLAMIC MEDICAL ASSOCIATION

[E] covid@britishima.org [i] The final decision is always the responsibility of the individual [Ref] bit.ly/3o2ZLUE

افواہ : کووڈ بیماری فلو سے زیادہ خطرناک نہیں .

حقیقت : کووڈ فلو کی نسبت دس گنا زیادہ ہلاکتیں کرتا ہے۔

جان ہاپکن یونیورسٹی کی تحقیق کے مطابق کرونا بیماری فلو سے کہیں زیادہ خطرناک، زیادہ لوگوں کو لمبے عرصہ تک متاثر اور عام فلو سے زیادہ تیزی سے پھیلنے والی بیماری ہے۔

BRITISH ISLAMIC MEDICAL ASSOCIATION

[E] covid@britishima.org [i] The final decision is always the responsibility of the individual [Ref] bit.ly/3pCXSyw

افواہ:کووڈ ویکسین ناقابل تلافی نقصان پہنچا سکتی ہے۔

حقیقت :ابھی تک کسی مریض کو تجربات کے دوران یا اس کے بعد، ناقابل تلافی نقصان نہیں ہوا۔

یہ افواہ ایک ریسرچ کی غلط تاویل کی وجہ سے پھیلائ گئ جس میں لکھا گیا تھا کے ۳۰۰۰مریضوں کو کچھ شکایات لاحق ہوئ تھیں۔
تمام ادویات کے کچھ برے نقصانات ضرور ہوتے ہیں لیکن ان نقصانات کا موازنہ اس بیماری کے نقصانات سے کرنا چاہیے جس کے علاج کے لیے یہ دوا استعمال کی جاتی ہے۔

BRITISH ISLAMIC MEDICAL ASSOCIATION

[E] covid@britishima.org [i] The final decision is always the responsibility of the individual [Ref] bit.ly/34ZZ6vN

افواہ : 5G مواصلاتی نظام کووڈ کا موجب ہے۔

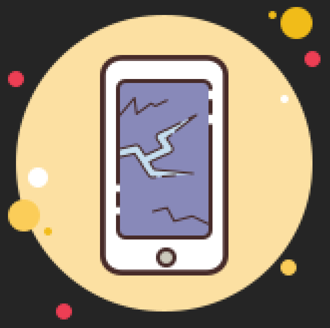

حقیقت۔ کووڈ ان ملکوں میں بھی پھیل رہا ہے جہاں یہ نظام نہیں ہے۔ ان دونوں چیزوں میں کوئی سائنسی تعلق نہیں ہے۔

BRITISH ISLAMIC MEDICAL ASSOCIATION

[E] covid@britishima.org [i] The final decision is always the responsibility of the individual [Ref] bbc.in/3omwJzx

افواہ: کووڈ سے ہونے والی اموات کو بڑھا چڑھا کر بیان کیا جا رہا ہے

حقیقت ..اصل میں کووڈ سے ہونے والی ہلاکتیں بہت زیادہ ہیں جبکہ ریکارڈ کم ہو رہی ہیں۔

کووڈ سے ہونے والی اکثر اموات کے کووڈ ٹیسٹ مثبت ہوتے ہیں۔ بہت کم مریضوں کو ان کے ایکسرے اور دیگر ٹیسٹوں کی بنیاد پر کووڈ کا مریض قرار دیا جاتا ہے۔

BRITISH ISLAMIC MEDICAL ASSOCIATION

افواہ : ڈاکٹر لوگوں کو زبردستی ویکسین لگوانا چاہتے ہیں۔

حقیقت ۔ ہم چاہتے ہیں کہ لوگ اپنی مرضی اور حقائق سے باخبر ہوکر ویکسین لگائیں اور افواہوں سے بچیں۔

اکثر ممالک عوام کو تعلیم فراہم کرنے کے بعد ویکسین کے لیے قائل کر رہے ہیں۔ عوام الناس کو جان بوجھ کر گمراہ کرنا اور ان کی درست راہنمائی نہ کرنا کسی حکومت کے حق میں نہیں ہے۔

BRITISH ISLAMIC MEDICAL ASSOCIATION

[E] covid@britishima.org [i] The final decision is always the responsibility of the individual [Ref] bit.ly/3nfQ6sQ

افواہ : کووڈ ویکسین میں حرام اجزاء شامل ہیں

حقیقت .. فائزر بائیونٹک اور آکسفورڈ ویکسین میں کوئی جزو حیوانی شامل نہیں۔

کسی بھی شے کو حلال یا حرام قرار دینا اسلامک سکالرز اور علمائے اکرام کا کام ہے۔ فائزر بائیونٹک اور دوسری کمپنیوں کی تیار کردہ ویکسین کو جید اسلامک سکالرز اور علماء کرام نے حلال قرار دیا ہے۔

BRITISH ISLAMIC MEDICAL ASSOCIATION

افواہ : ویکسین میں سقط شدہ حمل کے خلیے پائے جاتے ہیں۔

اس ویکسین میں کوئی انسانی خلیہ شامل نہیں۔ :حقیقت

کچھ ویکسینوں کی تیاری میں سقط شدہ حمل کے خلیے وائرس کی افزائش کےلیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ یہ خلیے ویکسین کا حصہ قطعی نہیں ہیں۔ دنیا بھر کے جید اسلامک سکالرز اور علمائے اکرام اس ویکسین کو قابل استعمال قرار دے چکے ہیں۔

BRITISH ISLAMIC MEDICAL ASSOCIATION

[E] covid@britishima.org [i] The final decision is always the responsibility of the individual [Ref] bit.ly/3hNlEoL

افواہ ۔ عوام کی خفیہ نگرانی کے لیے ویکسین میں چپ یا سم ڈالی گئی ہے۔

حقیقت ۔ ویکسین میں کوئی چپ یا ٹریکر ہر گز شامل نہیں۔

پوری دنیا کے غیر جانبدار اداروں نے ویکسین کے اندر کسی طرح کی خفیہ سم یا چپ دریافت نہیں کی اور انہیں عوام کے لیے محفوظ قرار دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ عوام الناس کی خفیہ نگرانی کے لیے کئی اور نسبتا آسان ذرائع موجود ہیں۔ مثال کے طور پر موبائل فون، بنک کارڈز وغیرہ جو حیاتیاتی ٹریکر سے زیادہ سہل اور کم خرچ ہیں۔

BRITISH ISLAMIC MEDICAL ASSOCIATION

[E] covid@britishima.org [i] The final decision is always the responsibility of the individual [Ref] bbc.in/3omwJzx

افواہ ۔ ویکسین غیر محفوظ ہے اسی لیے حاملہ خواتین کو تجرباتی مراحل سے نہیں گزارا گیا۔

حقیقت ۔ حاملہ خواتین اور بچوں کو عمومی طور پر تجرباتی مراحل سے نہیں گزارا جاتا۔

بچوں کو اس وقت ویکسین نہیں لگائی جا رہی ہے۔ حاملہ خواتین کے متعلق طبی رائے یہ ہے کہ ان کی زندگی کو درپیش خطرات کی روشنی میں ویکسین دینے یا نہ دینے کا فیصلہ کیا جائے۔ اگر حاملہ ہونے کا زیادہ خطرہ ہے، جیسے ڈاکٹر وغیرہ، 19-خواتین کو کووڈ تو پھر ویکسین لگانا ہی بہتر ہے۔ اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ حاملہ خواتین کے لیے ویکسین موزوں نہیں۔

BRITISH ISLAMIC
MEDICAL ASSOCIATION

افواہ: یہ ویکسین بہت جلد محفوظ مان لی گئی۔

حقیقت :اتنی تیزی سے ویکسین بننے اور منظور ہونے کی اصل وجہ یہ تھی کہ عالمی سطح پہ اس وبا سے نمٹنے کے لئے دنیا بھر کے سائنسدانوں نے غیر معمولی رفتار سے کام کیا ہے اور کئی سالوں کا کام مہینوں میں مکمل کر لیا ہے۔

BRITISH ISLAMIC MEDICAL ASSOCIATION

[E] covid@britishima.org [i] The final decision is always the responsibility of the individual [Ref] bit.ly/2KWP6gd

افواہ: کووڈ ویکسین آپ کے ڈی۔این۔اے میں تبدیلی کرسکتی ہے۔

حقیقت: ایسا ممکن نہیں کہ ایک آر۔این۔اے آپ کے ڈی۔ این ۔ اے میں تبدیلی کر سکے

کووڈ ویکسین ایم۔ آر۔این ۔اے ٹیکنالوجی استعمال کرتی ہے، جو کہ ہمارےخلیات کو ایک حفاظتی دفاعی نظام تیار کرنے کا پیغام یتا ہے۔ جب کہ خود ہمارے جسم میں داخل ہونے کے بعد جلد ہی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جاتا ہے

یہ ایم ۔آر،این۔اے ہمارے نیوکلیئس میں داخل نہیں ہوسکتا جہاں پہ ہمارا ڈی۔این۔اے موجود ہوتا ہے

BRITISH ISLAMIC MEDICAL ASSOCIATION

[E] covid@britishima.org [i] The final decision is always the responsibility of the individual [Ref] bit.ly/3ptQhlM

افواہ: پی۔سی ۔آر بنانے والے سائنسدان کا کہنا ہے کہ یہ ٹیسٹ کووڈ کے لیے نہیں ہے۔

حقیقت: اس بات کا کہیں کوئی ثبوت نہیں کہ پی۔ سی۔آر کی کٹ بنانے والے ڈاکٹر کیری مولس نے یہ بات کہی ہو۔

پی۔سی ۔آر کٹ کے زریعے جینیاتی مواد کو شناخت کیا جاتا ہے، اگر تو دئیے گئے نمونے میں کووڈ کا جینیاتی مواد موجود ہوتا ہے تو ٹیسٹ مثبت آتا ہے۔

ڈاکٹر مولس کی وفات اگست ۲۰۱۹ میں ہو گئی تھی ، پہلا کورونا کیس منظر عام پہ آنے سے پہلے۔

BRITISH ISLAMIC MEDICAL ASSOCIATION

[E] covid@britishima.org [i] The final decision is always the responsibility of the individual [Ref] bit.ly/38T50zX

افواہ: پی ۔سی۔آر صحیح نہیں ہے اور یہ غیر حقیقی شرح دکھا رہا ہے۔

حقیقت: کوئی بھی ٹیسٹ ۱۰۰ فیصد درست نہیں ہوتا ہے، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کے کووڈ کے متعلق لگائے گئے اندازے اور اس کی شدت غلط بیان کی جا رہی ہے۔

غلط مثبت اور غلط منفی نتائج ہر ٹیسٹ کہ اندر ہوتے ہیں ۔
لیکن ہسپتالوں میں مریضوں کی تعداد، کووڈ کی علامات اور اموات کی تعداد کی شرح کو دعکھ کر ہم حالات کی سنگینی کا اندازہ لگا سکتے ہیں ۔

BRITISH ISLAMIC MEDICAL ASSOCIATION

۹۹.۹۷ فیصد مریض کورانا سے صحتیاب ہو جاتے ہیں لیکن ۳ فیصد لوگ ویکسین کے مضر اثرات سے ہلاک ہو جاتے ہیں

حقیقت : یہ اعداد و شمار غلط ہیں۔ دنیا بھر میں لاکھوں افراد کورونا کی وجہ سے موت کا شکار ہوچکے ہیں ، اور لاکھوں لوگ کورونا کی دیگر پیچیدگیوں کا شکار ہیں۔

ویکسین کے معمولی اور اکثرغیر وقتی مضر اثرات ، کورونا سے ہونے والی اموات اور دیرینہ پیچیدگیوں پر بھاری نہیں ہوسکتے۔

[E] covid@britishima.org [i] The final decision is always the responsibility of the individual [Ref] bit.ly/38foGig

BRITISH ISLAMIC
MEDICAL ASSOCIATION

افواہ: ماسک پہننا آپ کی صحت کے لیے برا ہے۔

حقیقت: اس بات کا تو کوئی ثبوت نہیں کہ ماسک پہننے سے آپ کو نقصان پہنچے گا لیکن اس بات کا ثبوت ضرور ہے کہ یہ آپ کو محفوظ رکھے گا۔

ہم سب کا کووڈ کے پھیلاو کو روکنے میں ایک کردار ہے اور ہمیں سماجی فاصلے اور ماسل پہننے کی عادت کو اپنانا ہوگا تاکہ وائرس کے پھیلاو کو روکنے کا سبب بنیں۔

BRITISH ISLAMIC MEDICAL ASSOCIATION

افواہ: ہمیں انتظار کرنا چاہیے کہ معاشرے میں قدرتی طور پہ مدافعت پیدا ہو جائے۔

حقیقت: معاشرے میں قدرتی طور پہ مدافعت پیدا ہونے تک کورونا سے تباہ کن تعداد میں اموات ہونے کا اندیشہ ہے۔

اس طرح کی قوت مدافعت تب پیدا ہو سکتی ہے جب عوام کی اکثریت کو کورونا ہو چکا ہو۔
سرکاری اطلاعت کے مطابق ، برطانیہ میں کورونا کی وجہ سے اب تک بیس لاکھ سے زائد افراد متاثر ہو چکے ہیں، عوام میں قدرتی قوت مدافعت پیدا کرنے کے لئے اس سے بھی زیادہ اموات متوقع ہونگی، جو تباہ کن ثابت ہو سکتا ہے

BRITISH ISLAMIC MEDICAL ASSOCIATION

[E] covid@britishima.org [i] The final decision is always the responsibility of the individual [Ref] bit.ly/3s0Hfim

افواہ: اگر تمام ہسپتال اتنے مصروف ہیں تو ”نائٹاینگل“ہسپتال کیوں خالی پڑے ہیں۔

حقیقت: نائٹاینگل ہسپتالوں کو آئی۔ٹی۔یو کا درجہ دیا گیا ہے اس لئے دیگر سہولیات میسر نہیں۔ چونکہ اس وقت وہاں پہ اظافی اسٹاف بھی موجود نہیں۔

تازہ معلومات کہ مطابق این۔ایچ۔ایس اس وقت کووڈ کے مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد سے نبرد آزما ہے۔
یہی وجہ ہے کہ این۔ایچ۔ایس اپنی دیگر معمولاتی سرگرمیوں کو موخر کررہا ہے۔ جیسے سرجری وغیرہ.

BRITISH ISLAMIC MEDICAL ASSOCIATION

[E] covid@britishima.org [i] The final decision is always the responsibility of the individual [Ref] bit.ly/3rYQMq4

افواہ: ایک نرس کیمرے کے سامنے ویکسین لگوانے کے فوراً بعد انتقال کر گئی۔

حقیقت: وہ نرس صرف بیہوش ہوئی تھی۔ ہوش میں آنے کے بعد اس نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ وہ درد کی وجہ سے بیہوش ہوئی تھی۔

ویکسین کو ہزاروں کی تعداد میں مریضوں پر استعمال کرنے اور اس کے بے ضرر ہونے کی بھرپور تسلی کے بعد ہی اس کے استعمال کی منظوری دی گئی ہے۔
مزید مریض جن کو ویکسین لگائی جا رہی ہے ان سے بھی معلومات اکھٹی کی جا رہی ہے۔

BRITISH ISLAMIC MEDICAL ASSOCIATION

افواہ: کووڈ کے نئی اشکال کے جرثوموں کی وجہ سے ویکسین لگوانے کا کوئی فائدہ نہیں۔

حقیقت؛ اس کا ابھی کوئی ثبوت نہیں کہ ویکسین نئی اشکال کے کووڈ جرثوموں کے لیے حفاظت فراہم نہیں کرتی۔

یہ فلو جیسے وائرس کہ لیے بات کہی جاتی ہے جو کہ تیزی سے اپنی جینیاتی اشکال بدلتے رہتے ہیں۔

سائنسدان ابھی نئی اشکال کی خصوصیات کا مطالعہ کر رہے ہیں لیکن معمولی تبدیلیاں ویکسین کی کارکردگی کو متاثر نہیں کرتی ہیں۔

BRITISH ISLAMIC MEDICAL ASSOCIATION

[E] covid@britishima.org [i] The final decision is always the responsibility of the individual [Ref]

ویکسین کے اندر الکوحل شامل ہے اس لئے یہ حلال نہیں۔

حقیقت: آکسفورڈ ویکسین کے اندر ایتھانول کی مقدار ہماری غذا مثلاً ڈبل روٹی وغیرہ میں موجود قدرتی مقدار سے بھی کم ہے ۔

بہت سے علماء نے آکسفورڈ ویکسین کو اس وجہ سے حلال قرار دیا ہے کہ اس میں موجود الکوحل کی مقدار قابل ذکر نہیں۔

کسی بھی چیز کو حلال قرار دینے کی ذمہداری علماء پہ ہوتی ہے۔ اس لئے آپ جن پہ بھروسہ کرتے ہیں ان سے رائے طلب کیجیئے۔

BRITISH ISLAMIC MEDICAL ASSOCIATION

افواہ:ویکسین کہ اندر خنزیر یا دیگر حیوانی اجزاء شامل ہیں۔

حقیقت: موجودہ ویکسین میں کوئی بھی حیوانی اجزاء شامل نہیں۔

علماء کہ بقول اگراس ویکسین میں حرام اجزاء شامل بھی ہوتے تب ، جب کہ اس کا کوئی متبادل نہیں اس کو حلال کہا جائے گا۔ ان حالات میں جب کہ ویکسین کو اعداد و شمار فائدہ مند بھی ثابت کر رہے ہوں۔

BRITISH ISLAMIC MEDICAL ASSOCIATION

[E] covid@britishima.org [i] The final decision is always the responsibility of the individual [Ref]

افواہ: کووڈ ویکسین سے آپ کو کووڈ ہو سکتا ہے۔

حقیقت: نہیں ! کووڈ ویکسین سے آپ کووڈ کا شکار نہیں کرسکتی۔

ویکسین اصل میں ہمارے مدافعتی نظام کو یہ بتاتا ہے کہ کیسے وہ کووڈ پیدا کرنے والے جرثومے کو پہچان کر اس سے لڑ سکتا ہے۔

اس عمل کے ضمنی اثرات بہت کم ہوتے ہیں، موجودہ ویکسین آپکو کووڈ کا شکار ہونے سے بچائے گی۔

BRITISH ISLAMIC MEDICAL ASSOCIATION

[E] covid@britishima.org [i] The final decision is always the responsibility of the individual [Ref]

افواہ: کووڈ ویکسین آپ کو بانجھ کر سکتی ہے۔

حقیقت: اس بات کی کوئی ثبوت نہیں کہ کووڈ ویکسین آپ کو بانجھ کر سکے۔

یو۔کے میں ملنے والی کووڈ ویکسین اب تک محفوظ اور پر اثر ثابت ہوئی ہے۔

کووڈ ویکسین کی تصدیق کا نظام ایم۔ایچ۔آر ۔اے بہت مستعدی اور محفوظ طریقوں پہ اپنا رہی ہے۔خاص طور پہ ان جگہوں پہ جہاں کوئی بھی ضمنی اثرات پائے گئے ہوں۔

BRITISH ISLAMIC MEDICAL ASSOCIATION

[E] covid@britishima.org [i] The final decision is always the responsibility of the individual [Ref]

افواہ: ویکسین لگوانے کے بعد بھی کووڈ کا شکار ہونا ، ویکسین کے بے اثر ہونے کو ثابت کرتا ہے۔

حقیقت: آپ کا مدافعتی نظام وائرس کے خلاف دفاعی ڈھال بنانے میں کئی دن اور ہفتے لے سکتا ہے۔

کووڈ ویکسین آپکو ان خطرناک پیچیدگیوں سے بچا سکتے ہے، جو آپکو کورونا ہونے کی صورت میں ہو سکتی ہے۔

کوئی بھی ویکسین ۱۰۰ فیصد پر اثر نہیں ہو سکتی اس لئے ہر فرد کو ینفیکشن سے بچنے کے لئے بتائی گئی احتیاطی تدابیر ضرور اختیار کرنی چاہیئے۔

BRITISH ISLAMIC MEDICAL ASSOCIATION

[E] covid@britishima.org [i] The final decision is always the responsibility of the individual [Ref]

افواہ: اگر آپ کو کووڈ انفیکشن ہو چکا ہے تو آپکو ویکسین لگوانے کی ضرورت نہیں۔

حقیقت: ابھی ہمیں یہ نہیں معلوم کے کوود ہونے کہ بعد اس کے خلاف مدافعت کتنے عرصے باقی رہتی ہے اس لئے ویکسین لگوانا ہی بہتر ہے۔

جو افراد کووڈ سے متاثر ہوتے ہین وہ کئی ماہ تک محفوظ رہ سکتے ہیں لیکں اس پہ مزید تحقیق چاہیئے کیونکہ یہ افراد کووڈ کے پھیلاو کا سبب بن سکتے ہیں۔
فوری مشورہ یہ ہے کہ آپ کو ۴ ہفتے کا انتظار کرنا چاہیئے ویکسین لگوانے سے پہلے۔

BRITISH ISLAMIC MEDICAL ASSOCIATION

افواہ: آپ اپنی مرضی کی کووڈ ویکسین لگوا سکتے ہیں۔

حقیقت: تقریباً کسی سے بھی یہ مشورہ نہیں لیا جاتا کہ اسے کونسی ویکسین لگوانی ہے ، کیونکہ یہ رسد اور دستیابی پہ منحصر ہے۔ آپکو دی گئی ویکسین ہی بہتر ہے۔

تمام ہی دستیاب ویکسین اعلی درجے کی مدافعت فراہم کرتی ہیں ۔لیکن لوگوں کو اس بات کا دھیان رکھنا چاہیئے کہ جو ویکسین بھی وہ استعمال کریں وہ ایم۔ایچ۔آر۔اے سے تصدیق شدہ اور معیار، احتیاط اور اثر انگیزی کہ تمام تقاضے پورے کرتی ہو۔

BRITISH ISLAMIC MEDICAL ASSOCIATION

[E] covid@britishima.org [i] The final decision is always the responsibility of the individual [Ref]

افواہ: اگر میں ویکسین نہیں لگواؤں، تو یہ دوسروں پہ اثر انداز نہیں ہو گا۔

حقیقت: ویکسین نہ صرف آپ کو کووڈ سے پیدا ہونے والی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتی ہے ، بلکہ یہ کمیونٹی سے حاصل کردہ مدافعت کو بھی بہتر بناتی ہے۔

محفوظ اور موثر ویکسین کے زریعے پوری کمیونٹی میں مدافعت پیدا کی جا سکتی ہے جس سے لاکھوں زندگیاں بچائی جا سکتی ہیں ۔

BRITISH ISLAMIC MEDICAL ASSOCIATION

افواہ: میں جوان ہوں اور کم خطرہ میں ہوں ، اس لئے یہ ویکسین میرے لئے نہیں۔

حقیقت: ان چند ہفتوں میں ہسپتال میں داخل ہونے والوں کی ایک کثیر تعداد نسبتا جوان لوگوں کی ہے۔

عمر کہ ساتھ بیماری کی شرح میں اضافہ ہوتا ہے، لیکن کووڈ ہر عمر کہ افراد کو متاثر کرتا ہے۔کووڈ سے دیرپا پیچیدگیاں اور ہونے والی اموات کے بدترین نتائج کے خطرے کو ویکسین کی مدد سے کم کیا جا سکتا ہے

BRITISH ISLAMIC MEDICAL ASSOCIATION

افواہ: صرف شدید بیمار اور بوڑھے افراد کی اموات واقع ہوئی ہیں، اس لیے مجھے احتیاط کی کوئی ضرورت نہیں۔

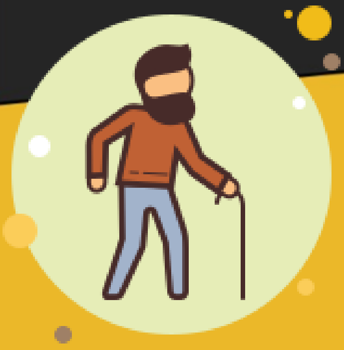

حقیقت : یہ بات بلکل غلط اور غیر اخلاقی ہے

اس وقت انتہائی نگہداشت والے یونٹوں میں داخل ہونے والوں کی اوسط عمر صرف ساٹھ سال ہے۔تمام عمر کہ مریض یکساں توجہ کے حقدار ہیں اور ان سب کی زندگیاں اتنی ہی قیمتی ہیں۔

BRITISH ISLAMIC MEDICAL ASSOCIATION

[E] covid@britishima.org [i] The final decision is always the responsibility of the individual [Ref]

افواہ: اگر ویکسین کوئی مسئلہ کرتی ہے، تو اس کی زمہ داری کسی پہ عائد نہیں ہوتی۔

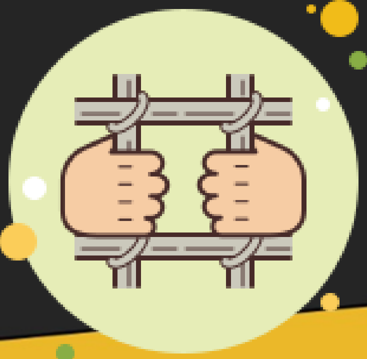

حقیقت: تیار کنندہ کمپنیاں اس کی تمام زمہ داریوں سے بری الذمہ نہیں۔

فارماسیوٹیکل کمپنیوں کو یہ حوصلہ دینے کہ کہ وہ بغیر نقصان کا تخمینہ لگائے کووڈ کے خلاف ویکسین کی تیاری کریں گورنمنٹ نے انہیں کچھ شہری زمہ داریوں سے استثنی دیا ہے اور ویکسین سے ہونے والے کسی نقصان کو ایک اسکیم میں ڈالا گیا ہے
پھر بھی کمپنیوں کہ اوپر کچھ زمہ داریوں کو پورا کرنا لازمی ہے۔
یہ کوئی نیا قانون نہیں بہت سی اور دیگر ویکسین اس اسکیم کہ تحت آتی ہیں۔

BRITISH ISLAMIC MEDICAL ASSOCIATION

[E] covid@britishima.org [i] The final decision is always the responsibility of the individual [Ref] https://bit.ly/3oPzsl9

افواہ : بہت سے ماہران صحت بھی اس ویکسین کے خلاف ہیں۔

حقیقت: اکثر و بیشتر سائنسدان ، ڈاکٹر اور ماہرین صحت اس ویکسین کہ استعمال کے حق میں ہیں۔

ویکسین کا مقصد لوگون کو شدید نوعیت کی بیماری اور اموات میں اضافہ سے محفوظ رکھنا ہے۔

تمام دنیا کہ سائنسدانون نے مل کر یہ محفوظ ویکسین تیار کی ہر جو ہزاروں زندگیوں کو محفوظ کرنے کا زریعہ ہے۔

BRITISH ISLAMIC MEDICAL ASSOCIATION

[E] covid@britishima.org [i] The final decision is always the responsibility of the individual [Ref]

افواہ: کووڈ کی ویکسین کی وجہ سے لوگوں کی اموات ہوئی ہیں۔

حقیقت: اگر کچھ لوگوں کی اموات ویکسین لگوانے کے بعد ہو گئی ہے تو
.اس کا یہ مطلب نہیں کہ یہ اموات لازمی ویکسین کی وجہ سے ہی ہوئی ہیں۔

اگر دس ملین افراد کو ویکسین لگائی گئی ہے جس کے ابھی تک کویہ نقصان علم میں نہیں، تب بھی ان میں سے ۱۴۰۰۰ افراد کسی بھی غیر متعلقہ وجہ سے موت کا شکار ہو سکتے ہیں۔
یہ ہم صرف اسی صورت میں طے کر سکتے ہیں کہ ویکسین کہ شدید مضر اثرات ہیں جب ہم ان ویکسین لگوانے والے افراد کا موازنہ انکی ہی عمر کہ دیگر افراد کہ ساتھ کر کہ دیکھیں

BRITISH ISLAMIC MEDICAL ASSOCIATION

[E] covid@britishima.org [i] The final decision is always the responsibility of the individual [Ref]

ویکسین کو عوام تک لانے سے پہلے ۱۰۰ فیصد محفوظ ہونا چاہیے۔

حقیقت: جن امراض کا ویکسین سے علاج ممکن ہے ان میں ویکسین ایک محفوظ طریقہ کار ہے ، لیکن کوئی بھی دوا ۱۰۰ فیصد محفوظ نہیں ہو سکتی۔

.

ویکسین ویسے ہی ایک بہترین اور محفوظ طریقہ علاج ہے ، لیکن کسی بھی علاج کہ لئے ناممکن نتائج حاصل کرنے کے عزائم نہیں طے کرنے چاہیے۔

زندگی میں سب چیزیں ۱۰۰ فیصد محفوظ نہیں ہوتیں۔

[E] covid@britishima.org [i] The final decision is always the responsibility of the individual [Ref]

BRITISH ISLAMIC
MEDICAL ASSOCIATION